نوید سنا دیتا ہے۔

ایسے چمگاڈروں اور شغالوں کی بری سنگت نے مولویوں کو بھی الیکشن کی فکری حرامکاری میں ملوث کردیا۔ ان مذہبی اجارہ داروں نے جمہوریت سے پیچ لڑایا، الیکشن کا تکل اُڑا اور ووٹوں کا بسنت منایا۔ کافرانہ نظام کی تمام رسمیں پوری کیں۔ جمہوری اداؤں سے اپنی مذہبی رفعت کو پامال کیا۔ نعرہ لگایا کہ ہم جمہوری عمل کے ذریعے ملک میں اسلام لانا چاہتے ہیں۔ کالی آندھیوں میں بہار کی رت دیکھنے کی تمنا یقیناً پڑھے لکھے دیوانے کا خواب ہے۔ یہ مذہب کے نام پر فراڈ ہے، اس پر مستزاد مذہبی ٹھیکیداری واجارہ داری کا وہ ناقوس ہے جو بجتا چلا جاتا ہے مسجدیں مدرسے ان کی جاگیر جس میں کسی کی شرکت تک انہیں گوارا نہیں۔ اتنے، خود پسند ہیں کہ ان کے روپے اور رائے سے اختلاف کرنے والا گردن زدنی ہوجاتا ہے۔ اس کے خلاف ایسا زہریلا پراپیگنڈہ کرتے ہیں کہ گوئیبلز بھی ہاتھ جوڑ کر انہیں پرنام کرتا اور ان کی نمسکار لیتا ہے۔ پاکستان میں نفاذ اسلام کی منزل کو دور کرنیوالا جمہوری والیکشنی مولوی ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر آج تک اسلام الیکشن کے ذریعے نہیں آیا۔ اسلام آیا تو افغانستان میں جہاد کے ذریعے۔ اسلام کی حکومت قائم کرنے کے صرف دو طریقے ہیں۔ تبلیغ اور جہاد۔ سارا قرآن دعوت حق، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے بھرا پڑا ہے۔ مگر الیکشن، ووٹ اور مال کی لذتیت نے ان مذہبی چمگاڈروں کو کہیں کا نہ رہنے دیا۔ اللہ انہیں ہدایت دے اور اسلام کے طریقے کا عامل بنادے آمین:

سید کاشف گیلانی

نظم

مری دعا کو جو اذنِ رسائی دیتا ہے
وہ صرف ایک ہے مجھ کو دکھائی دیتا ہے

فقیہِ شہر کا دامن بھی صاف ہے تو کہو
کسی کے جرم کی کیونکر صفائی دیتا ہے

اس ابتلا سے نہ مانگوں میں کیوں خدا کی پناہ
کروں میں جس سے بھی نیکی برائی دیتا ہے

ہلا کے عدل کی زنجیر ہم بھی دیکھیں گے
کہ منصفوں کو کہاں تک سنائی دیتا ہے

سنا ہے خفیہ روابط ہیں اسکے غیروں سے
وہ رہنما جو ہمیں رہنمائی دیتا ہے

ملا کسی کو نہ انصاف شاہ کے در سے
گیا ہے در پہ جو اسکے دہائی دیتا ہے

ہمیں تو لُوٹ لیا ہے کسی نے دھوکے سے
وگرنہ کون یوں اپنی کمائی دیتا ہے

پڑے گا وقت تو وہ اک خدا ہے جو کاشف
تمہارے نطق کو شعلہ نوائی دیتا ہے